DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس کراچی
جمعرات 8 صفر المظفر 1443ھ 16 ستمبر 2021ء

انٹر بینک میں ڈالر 169.11 روپے کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا

کراچی (رپورٹ / احتشام مفتی) افغانستان کے بحران، درآمدی بل 6.5 ارب ڈالر تک پہنچنے اور درآمدی شعبوں کی ضروریات میں مستقل اضافے کے باعث بدھ کو بھی انٹر بینک مارکیٹ میں ڈالر کی اڑان جاری رہی اور پورے دن ڈالر کی طلب برقرار رہنے سے ایک موقع پر ڈالر کے انٹر بینک ریٹ 169.67 روپے کی سطح تک پہنچ گئے تھے تاہم بعدازاں متعلقہ ریگولیٹر کی مداخلت کے سبب ڈالر کی اوپر جاتی ہوئی قدر رک گئی، جس کے نتیجے میں انٹر بینک مارکیٹ میں ڈالر کی قدر 17 پیسے کے اضافے سے 169.11 روپے کی نئی بلند ترین سطح پر بند ہوئی جبکہ اوپن کرنسی مارکیٹ میں ڈالر کی قدر بغیر کسی تبدیلی کے 169.60 روپے کی سطح پر بند ہوئی۔ اس طرح سے رواں مالی سال کے ابتدائی ڈھائی ماہ میں ڈالر کی قدر میں مجموعی طور پر 11 روپے 36 پیسے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ایکس چینج کمپنیز ایسوسی ایشن کے صدر ملک محمد بوستان کا کہنا تھا کہ ڈالر کی قدر میں خطرناک نوعیت کے اضافے سے موجودہ حکومت کی ساکھ متاثر ہورہی ہے۔ عوام میں بداعتمادی بڑھ گئی ہے جبکہ تجارت وصنعتی شعبوں میں معیشت کے مستقبل کے بارے میں غیریقینی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے جو ڈالر کی طلب میں مزید اضافے کا سبب بن رہی ہے۔ ملک بوستان نے بتایا کہ ڈالر کی قدر میں تسلسل سے اضافے کے باعث ملک پر واجب الادا قرضوں کے حجم میں اضافے کے ساتھ مہنگائی کی شرح میں بھی نمایاں اضافے کا سبب بن رہا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ افغانستان کی حکومت تبدیل ہوتے ہی افغانستان کے 10 ارب ڈالر کے زرمبادلہ کے ذخائر منجمد ہونے کے نتیجے افغان درآمدات پاکستان کے ذریعے شروع ہونے سے اگست میں پاکستان کا درآمدی بل بھی یکدم ایک ارب ڈالر بڑھ گیا ہے جس کے منفی اثرات پاکستانی روپیہ کی شرح مبادلہ پر مرتب ہورہے ہیں۔ ٹاولز مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین فروز عالم لاری نے کہا کہ ڈالر کی قدر میں نمایاں اضافے کے منفی اثرات برآمدی شعبے پر بھی مرتب ہورہے ہیں۔